فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۴ شوال ۱۳۸۹ھ ۲۴ فتح ۱۳۴۸ ہش ۲۴ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۹۶

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا

روٹیاں پکانے والی چھوٹی مشین کو چالو حالت میں ملاحظہ فرمانے کے بعد اس کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار

جلسہ کے ڈیڑھ ہزار کارکنان سے حضور ایدہ اللہ کا اہم خطاب اور پُرسوز اجتماعی دُعا

ربوہ ۲۳ فتح۔ جلسہ سالانہ کے ڈیڑھ ہزار کارکن جو تمام تر اہلِ ربوہ پر مشتمل ہیں کل مورخہ ۲۲ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۶۹ء) سے اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر ہو گئے ہیں اور اس طرح جلسہ کے جملہ انتظامی شعبوں نے پوری سرگرمی سے انتہائی وسیع بنیادوں پر کام شروع کر دیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل نمازِ عصر کے بعد محترم جناب سید میر داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کی معیت میں پہلے تو جلسہ سالانہ کے انتظامات کا جائزہ لیا اور پھر دارالضیافت تشریف لے جا کر روٹی پکانے والی مشینوں کو جو اس سال صرف تجربۃً لگائی گئی ہیں ملاحظہ فرمایا اور ان مشینوں پر کام کرنے والے عملہ کو ضروری ہدایات سے نوازا۔ بعدہٗ حضور نے دفتر جلسہ سالانہ کے احاطہ میں تشریف لا کر ڈیڑھ ہزار کارکنوں سے جو ایک نظام کے ماتحت صفوں میں ایستادہ تھے ایک مختصر لیکن نہایت درجہ پُراثر خطاب سے نوازا اور پھر ایک پُرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں شرکت کے بعد جملہ کارکنان اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر جا حاضر ہوئے۔ اس طرح جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبے پورے طور سے وسیع بنیادوں پر پوری سرگرمی سے حرکت میں آ گئے۔

روٹی پکانے والی مشینوں کا معائنہ

حضور ایدہ اللہ نمازِ عصر کے بعد ۴ بجے سہ پہر محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی معیت میں قصرِ خلافت سے بذریعہ موٹر کار دارالضیافت میں تشریف لائے اور یہاں روٹیاں پکانے والی دونوں مشینوں کو ملاحظہ فرمایا۔ ان میں سے چھوٹی مشین جس پر ایک وقت میں دو نانبائی کام کرتے ہیں ہر طرح مکمل ہو چکی ہے۔ چنانچہ جب حضور دارالضیافت میں تشریف لائے تو یہ مشین چل رہی تھی اور فی منٹ بارہ روٹیوں کے حساب سے اس میں سے پکی پکائی روٹیاں از خود نکل رہی تھیں۔ حضور نے مشین سے نکلنے والی روٹیوں میں سے بعض روٹیاں اُٹھا کر انہیں ملاحظہ فرمایا نیز ایک روٹی کو توڑ کر اسے چکھا۔ روٹی کی کوالٹی پر اطمینان کا اظہار فرمانے کے علاوہ حضور نے مشین اور اس کے عملے کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور انہیں بعض قیمتی ہدایات سے نوازا۔

اس موقع پر حضور نے دوسری مشین بھی ملاحظہ فرمائی جو ابھی پورے طور پر مکمل نہیں ہوئی ہے اور جسے کراچی کے دو احمدی انجینئرز اور ان کا عملہ مکمل کرنے اور جلسہ سے پہلے اسے چالو کرنے کی خاطر گزشتہ دو ماہ سے دن رات کام کر رہا ہے۔ یہ مشین مکمل ہونے پر انشاء اللہ العزیز کسی نانبائی کی مدد کے بغیر از خود دو ہزار روٹیاں فی گھنٹہ تیار کرے گی۔ اس پر کام کرنے والے انجینئرز مکرم منیر احمد خان صاحب اور مکرم نعیم احمد خان صاحب نے حضور کی خدمت میں اس توقع کا اظہار کیا کہ انشاء اللہ تعالیٰ مشین ۲۵ دسمبر کی شام تک چالو ہو جائے گی اور اس میں روٹیاں پکنے لگیں گی۔

یہ امر خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ چھوٹی مشین تو جو اس وقت چالو حالت میں ہے اور جس میں روٹیاں پکنی شروع ہو گئی ہیں مکرم نعیم احمد خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی زیرِ نگرانی کراچی میں تیار ہوئی ہے جبکہ دوسری مشین جو اس وقت ربوہ میں مکرم منیر احمد خان صاحب آف کراچی کی زیرِ نگرانی گزشتہ دو ماہ سے اسیمبل (assemble) کی جا رہی ہے اور اب تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اس کا قریباً ہر پرزہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے ورکشاپ میں تیار کیا گیا ہے۔ اس مشین کی پلاننگ اور اس سے متعلق ریسرچ کرنے نیز مکینیکل پیچیدگیاں اور باریکیاں حل کرنے کا کام مکرم منیر احمد خان صاحب اور مکرم نعیم احمد خان صاحب آف کراچی نیز مکرم مرزا محمد لقمان صاحب طالب علم ایم۔ ایس سی (فزکس) تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے کیا ہے نیز ضروری سامان کی خرید (باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بالعموم ضعف کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ احباب آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

میرے خسر مکرم جناب ڈاکٹر احسان علی صاحب گزشتہ کئی دنوں سے بعارضہ قلب اور اعصابی تکلیف بیمار ہیں اور آجکل میو ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ تمام بزرگانِ جماعت سے ان کی صحتِ کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ)

روٹی پکانے والی ایک مشین کی قیمت بطور عطیہ

مکرم جناب محمود احمد صاحب قمر ایڈووکیٹ لائل پور نے روٹی پکانے والی ایک مشین کی قیمت عطیہ کے طور پر دینے کی پیشکش کی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے دینی و دنیوی نعمتوں اور حسناتِ دارین سے نوازے اور یہ کہ انہیں خدمتِ سلسلہ کی بیش از بیش توفیق ملتی رہے۔ آمین۔

(افسر جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر شبینہ اجلاس

حسبِ معمول امسال بھی مورخہ ۲۷ فتح و دسمبر بوقت شب بعد نمازِ عشاء ساڑھے سات بجے شبینہ اجلاس منعقد ہوگا اس میں تین علمی تقاریر ہوں گی جن کا پروگرام حسبِ ذیل ہے:۔

۱۔ تسخیرِ کائنات اسلام کے نقطۂ نظر سے۔ مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب

۲۔ خلافتِ احمدیہ ۔۔۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب فاضل۔

۳۔ کسرِ صلیب اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ مکرم محمد دین صاحب ناظر۔ درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

تبصرات

تاریخ احمدیت (جلد دہم)

مؤلف ——— دوست محمد شاہد
الناشر ——— ادارۃ المصنفین ربوہ
مطبع ——— ضیاء الاسلام پریس ربوہ
سائز ——— کتابی سائز (پہلی جلدوں کے موافق)
کاغذ اور لکھائی چھپائی ——— گوارا
صفحات ——— ۷۴۸ (ضمیمہ ۱۰ صفحات علاوہ)
موضوع کی وسعت ۱۹۴۴ء سے ۱۹۴۷ء تک۔

اس ضخیم کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جو آگے متعدد فصلوں پر مشتمل ہیں۔ اس جلد میں تعلیم الاسلام کالج قادیان کے قیام سے لے کر ہجرت پاکستان تک کے حالات ہیں۔ کتاب کا آغاز مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے مختصر تبصرہ اور مکرم ابو المنیر نور الحق صاحب منیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین کے پیش لفظ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

جیسا کہ مکرم چوہدری صاحب نے اپنے تبصرہ میں فرمایا ہے "پہلی نو جلدوں کی طرح اس کا ہر باب گوناگوں دلچسپیوں کا مخزن ہے۔ حقیقت یہ کہ احمدیت کی تمام تاریخ ہی عجیب و غریب ہے۔ اور اس تحریک کے آغاز سے لے کر اب تک اس کو جن حالات سے گزرنا پڑا ہے وہ اس لحاظ سے دوسری جماعتوں کی تاریخ سے ممتاز ہے کہ اس تحریک کو مٹانے کے لئے مختلف قوتوں نے اپنا پورا زور ایک بار نہیں کئی بار لگایا لیکن جماعت اپنے امام کی رہنمائی میں ہر بار اس وقت بھی ابھرتی رہی جب اس کے مخالفوں نے یقین کر لیا کہ نعوذ باللہ وہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو گئی ہے یا ہو جائے گی۔ بقول ایک مخالف ہر بار "مخالف کی لاش پہ یہ ہنستی رہی ہے"

تاہم تاریخ احمدیت کا صرف یہ پہلو ہی دلچسپ نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ پہلو جہاں تک ہمارے لئے باعث ازدیاد ایمان ہے مخالفین کی کمزوریوں کے لحاظ سے تلخ بھی بہت ہے۔ اس جلد میں بھی ایسے واقعات اکثر ملتے ہیں لیکن یہ امر باعث خوشنودی ہے کہ دوسری جلدوں کی طرح اس میں بھی جماعت کے تعمیری کاموں کی حتی الوسع زیادہ سے زیادہ تفصیل آ گئی ہے۔

مؤلف نے بعض اہم دستاویزات کی نقول ہی نہیں بلکہ بعض کے چربے بھی شامل کئے ہیں کوشش کی گئی ہے کہ ہر طرح سے متعلقہ مواد جمع کیا جائے۔ البتہ الفضل جو دراصل جماعت کی کارگزاریوں کا روزنامچہ ہے مؤلف کو بہت حد تک ممد و معاون ثابت ہوا ہے۔ ایسے مواد کی اہمیت اور اس کی دقت کے مطابق ترتیب خاصی محنت و مشقت کی طالب ہوتی ہے اور جن لوگوں نے کبھی یہ کام کیا ہے وہی اس کی دقتوں کو محسوس کر سکتے ہیں۔ جماعتی نقطۂ نظر سے اس جلد میں اور اہم واقعات کے علاوہ دو اہم ترین واقعات کی خاصی تفصیل آ جاتی ہے اول تقسیم ملک اور دوسرے تقسیم ملک کے وقت قادیان سے حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ کا وہ کارنامہ جس کی تاریخ عالم میں نظیر نہیں ملتی جو رویا حضور رضی اللہ عنہ نے المصلح الموعود کے تعلق میں دیکھا تھا اس میں نہ صرف ہجرت کی پیشگوئی بلکہ ہجرت کے دوران جو واقعات درپیش آئے اور اس مقام کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جہاں آخر میں جماعت آباد ہوئی یعنی ربوہ۔

یاد رکھنا چاہئے کہ تاریخ احمدیت کا یہ سلسلہ محض ایک ابتدائی کام ہے۔ تاریخ احمدیت ایک بہت وسیع اور مشکل کام ہے جو بعد میں آنے والے مورخ اپنے اپنے ذوق اور اپنے اپنے حصہ کے مطابق سرانجام دیں گے۔ تاہم موجودہ سلسلہ جس کی دسویں جلد احباب کے ہاتھوں میں ہے نہایت ضروری سلسلہ ہے اور ہمیں ممنون ہونا چاہئے جنہوں نے اس سلسلہ کو دسویں جلد تک پہنچانے کا کام خدا کے فضل سے سرانجام دیا ہے۔ اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے توقع ہے یہ سلسلہ چلتا رہے گا احباب کو اس سلسلہ کی تمام جلدیں مہیا کر رکھنی چاہئیں اور کوئی جلد بھی نظر انداز نہیں کرنی چاہئے [illegible] تاریخ احمدیت کے اتار چڑھاؤ اور اس کے استقلال و استحکام اور اس کے مستقبل کا اندازہ اس کی گزشتہ زندگی سے لگا سکیں۔

آخر میں ہم شکریہ کے بعد دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کام میں حصہ لینے والے اور امام وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو زیادہ سے زیادہ توفیق دے کہ یہ سلسلہ رفتار وقت کے ساتھ چلتا رہے اور اس میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ وہ اس کام کو جاری رکھنے کے لئے زیادہ سے زیادہ محنت اور عزم سے کام کریں آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

تفسیر القرآن انگریزی ایک جلد میں

قرآن کریم کے اب تک انگریزی میں کئی ایک ترجمے شائع ہو چکے ہیں جن میں سے بعض خود انگریزی کے اہل زبان نے کئے ہیں تاہم جماعت احمدیہ نے بہت محنت اور وقت صرف کر کے قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر تین جلدوں میں شائع کر کے ایک بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ الا ماشاء اللہ۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ضخیم تفسیر ہر طبقہ کے لوگوں کی دسترس میں نہیں تھی اس لئے ضرورت تھی ترجمہ اور ضروری تفسیری نوٹ ایک جلد میں بھی شائع کئے جائیں جو عام قارئین کے لئے ہو۔ اور جن لوگوں کو تفصیلی طور پر تفسیر پڑھنے کی فرصت نہیں وہ اس کے ایک جلد میں خلاصہ سے فائدہ اٹھائیں۔

انگریزی زبان ایک ایسی زبان ہے جو تمام ممالک میں سمجھی جاتی ہے اور ہر ملک میں اہل علم حضرات اس کو جانتے ہیں اس لئے اس زبان میں ایسا ترجمہ جس کے ساتھ مختصر تفسیری نوٹ ہوں نہ صرف مسلمان عام قاری کے لئے مفید ہے بلکہ تمام دنیا کے ممالک کے انگریزی دانوں کے لئے مفید ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے یہ ایک جلد میں مفصل تفسیر کا خلاصہ ہے حاشیہ میں ضروری تفسیری نوٹ بھی دیئے گئے ہیں تاکہ عام قاری بھی مشکل مقامات کے سمجھنے میں استفادہ کر سکے جیسا کہ اعلان میں بتایا گیا ہے

"اس تلخیص میں آیات کے انگریزی ترجمہ پر بھی نظر ثانی کی گئی ہے اور ترجمہ کے علاوہ حاشیہ میں مختصر تشریحی نوٹس دیئے گئے ہیں جن کی تیاری میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعودؓ کے تفسیری نوٹوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں بڑی تفسیر انگریزی کے اکثر مضامین کا خلاصہ آ گیا ہے۔ اسلامی تعلیمات کی خوبیوں کے علاوہ ان اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے جو بعض معترضین نے اسلام پر کئے ہیں کہیں کہیں مشکل عربی الفاظ کی لغت بھی بیان کی گئی ہے۔ نیز آخر میں ایک مفصل انڈیکس بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ اس کے مضامین کو تلاش کرنا بہت آسان ہو گیا ہے یہ تلخیص ۲۰×۲۶/۸ سائز میں ۱۴۷۸ صفحات پر مشتمل ہے اور دو قسم کے کاغذ پر شائع کرائی گئی ہے۔ اول بائیبل پیپر پر اور دوم کریمنا فلیپر پر۔ جلد آفسٹ کلاتھ کی ہو گی۔"

احباب کو چاہیئے کہ نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے ایسے غیر از جماعت احباب اور غیر ملکیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ خرید کر بطور تحفہ پیش کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ دنیا کی مارکیٹ میں اس سے بہتر انگریزی ترجمہ موجود نہیں ہے اور انشاء اللہ اس کی ضرورت بڑھتی چلی جائے گی۔

آخر میں ہم جناب وکیل التبشیر تحریک جدید حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ خلاصہ شائع کر کے ایک بڑی ضرورت کو پورا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

اس جلد کی قیمت بائیبل پیپر پر /۳۰ روپے ہے اور کریمنا فلیپر پر /۱۶ روپیہ ہے۔ ربوہ کے ہر دکاندار سے مل سکتی ہے۔ اور نیشنل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن ربوہ نے چھپوا کر شائع کی ہے اس سے مرکز ربوہ کے کتب فروشوں سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا احباب جماعت سے خطاب

سو کام کا حرج کر کے بھی جلسہ سالانہ پر ضرور آنا چاہیئے

خود بھی آؤ اور اپنے اہل و عیال کو بھی لاؤ تا تمہاری اولاد کا سلسلہ سے تعلق قائم رہے

لیکن یہاں آکر اپنا زیادہ سے زیادہ وقت نیک کاموں میں صرف کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ نے دسمبر ۱۹۳۷ء میں جلسہ سالانہ کے متعلق جو اہم ہدایات دی تھیں ان کا ایک حصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

جلسہ سالانہ پر جو پہنچ سکتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ساری جماعت کی طرف سے ان پر ایک خاص ذمہ داری ہے۔ جسے ادا کرنے کی کوشش ان کا اوّلین فرض ہے جسے ادا کرنے کی کوشش ان کا اوّلین فرض ہے اور یہ کہ جبکہ ساری جماعت اس موقعہ پر نہیں پہنچ سکتی۔ تو ہر علاقہ کے مردوں عورتوں اور بچوں میں سلسلہ کی روح زندہ رکھنے کے لئے جو پہنچ سکتے ہیں۔ انہیں سو کام کا ہرج کر کے بھی آنا چاہیئے تا ان کا آنا دوسروں کے نہ آسکنے کے نقصان کا ازالہ کر دے۔ دنیا میں بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ترقی کے شروع ہونے پر سست ہو جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں اب جماعت بہت ہو گئی۔ ایسے لوگوں کو میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہنچنا ممکن ہے اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے۔ تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آجاتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے ہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے۔ اور گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی۔ مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ہمیں لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور آخر کار بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔ پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع ان پر بڑا اثر کرتا ہے۔ بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے۔ پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف ایک مذہبی مظاہرہ دیکھتا ہے۔ بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے۔ اور یہ اجتماع اس کے لئے ایک دلچسپ اور یاد رکھنے والا نظارہ بن جاتا ہے۔ غرض جو باپ جلسہ پر آتے ہیں۔ وہ اپنی اولاد کے دل میں بھی یہاں آنے کی تحریک پیدا کر دیتے ہیں۔ اور کبھی نہ کبھی ان کے بچے کا اصرار بچے کو جلسہ پر لانے کا محرک ہو جاتا ہے۔ جس کے بعد دوسرا قدم وہ اٹھتا ہے۔ جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔

پس ان ایام میں آنا کسی ایسے بہانے یا عذر کی وجہ سے ترک کر دینا جسے توڑا جا سکتا ہو۔ یا جس کا علاج کیا جا سکتا ہو۔ صرف ایک حکم کی نافرمانی ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم ہے۔۔۔

پس ہماری جماعت کو یہ مقصد اپنے سامنے رکھنا چاہیئے۔ اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نہ صرف خود آنا چاہیئے بلکہ اپنے ہمسایوں اور اپنے عزیزوں کو بھی ساتھ لانا چاہیئے۔ مگر اس کے ساتھ یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ان ایام میں بے احتیاطی دل کو زیادہ سخت کر دیا کرتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے مقدس مقامات کا احترام کرانا چاہتا ہے۔ اور ہر شخص جو ان مقامات کا احترام نہیں کرتا اس کی سرزنش کا مستحق ہوتا ہے۔ جس طرح جلسہ سالانہ پر آنا برکات کا موجب ہوتا ہے۔ اسی طرح یہاں آنا اور پھر اپنے اوقات کا ہرج کرنا اور انہیں علمی باتوں کے سننے میں صرف کرنے یا مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی بجائے رائیگاں کھو دینا دل پر زنگ لگا دیتا ہے پس دوستوں کو چاہیئے کہ جب وہ جلسہ پر آئیں تو یہ اقرار کر کے آیا کریں کہ ہم محض رسم پوری کرنے کے لئے نہیں چلے۔ بلکہ ہم وہاں خدا کا ذکر کریں گے۔ جب جماعت میں بیٹھیں گے۔ تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔ اور جب علیحدہ ہوں گے۔ تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔۔۔

پس جلسہ سالانہ میں بھی دونوں قسم کی عبادتیں کرنی چاہئیں یعنی دوستوں کو چاہیئے کہ جب تک وہ جلسہ گاہ میں رہیں لیکچر سنیں۔ احمدیت کی تعلیم سے واقفیت پیدا کریں۔ قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے آگاہی حاصل کریں۔ اور جب جلسہ سے فارغ ہوں تو نمازیں پڑھیں دعا کریں۔ ان آدمیوں سے ملیں جن سے مل کر ان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو مگر اپنے وقت کو ضائع نہ کریں اور نہ کھیل کود اور لغو کاموں میں اسے رائیگاں جانے دیں

تحریک جدید اور اس کے شیریں اثمار

مکرم چوہدری احمد علی صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

پودے زمین میں لگا تو دیئے جاتے ہیں مگر ان کی نشوونما اور بار ور ہونے کا یقین بندوں کو نہیں ہوتا اکثر دیکھا گیا ہے کہ پودے بار ور ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ جب ۱۹۳۷ء میں تحریک جدید شروع ہوئی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا:

"میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا"

(خطبہ جمعہ نومبر ۱۹۳۵ء)

سبحان اللہ! کیا غضب پودا ہے کہ کسی انسان کی تجویز نہیں بلکہ خدائی تجویز ہے۔ خدا نے اپنے ایک بندے کو لگانے کا حکم دیا ہمیشہ خدائی پودوں کی فوائد اللذیذ دیگر پودوں سے نرالی ہوا کرتی ہیں۔

ایک موقعہ پر حضورؓ فرماتے ہیں:-

"تحریک جدید دراصل احیائے اسلام کا نام ہے۔ جدید وہ صرف ان معنوں میں کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی ورنہ درحقیقت یہ تحریک قدیم ہی ہے اور یہ ہماری بدقسمتی تھی کہ ہمیں ایک پرانی تحریک کو نئی کہنا پڑا میرے دل میں یہ سکیم اللہ تعالیٰ نے نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا"

(الفضل اپریل ۳۴ء)

اس سے معلوم ہوا کہ اس پودے کے پھل عقائد اور روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

یقیناً خدا تعالیٰ کے نزدیک اس کا پسندیدہ دین اسلام ہی ہے اور یہ پودا بھی اس دین کو زندگی بخشنے کے لئے ہی بویا گیا کہ اس سے میرا پیارا دین دوبارہ زندہ ہو جائے گا جیسا کہ حضور فرماتے ہیں

"قوم لوگوں تک پہنچنے کے لئے
ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے
ہمیں روپے کی ضرورت ہے
ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے
ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے
جو اللہ تعالیٰ کے عرش کو
ہلا دیں۔ انہی چیزوں کے مجموعے
کا نام تحریک جدید ہے"

(الفضل جلد ۳۰)

ایک خطبہ میں حضور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے" (خطبہ جمعہ نومبر ۱۹۳۵ء)

دنیا خدا کے نام کو بھول چکی تھی۔ اسلام مردہ ہو گیا تھا۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

باغ مرجھایا ہوا تھا گر گئے تھے سب ثمر
میں خدا کا فضل لایا پھر ہوئے پیدا ثمار

اس پودے کی آبیاری جس مرد خدا کو سونپی گئی اس نے اپنے ساتھیوں سے کیا مانگا؟ اور ساتھیوں نے اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ان مطالبات کو کیسے اور کیسی رنگ میں پورا کیا! یہ ایک الگ گرانمایہ مضمون موضوع جس کا مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔

ابتدا میں حضورؓ نے اس پودے کی عمر کے مطابق اپنی جماعت سے چار مطالبے کئے۔ اوّل۔ جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا۔ دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔ تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں تبلیغ کے کام میں مالی رکاوٹیں روک پیدا نہ کریں۔ چوتھے۔ جماعت کو تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلانا۔

لیکن جوں جوں یہ پودا بڑھتا گیا حضورؓ نے جماعت پر مطالبات یا یوں کہئے کہ ذمہ داریاں بھی زیادہ ڈال دیں جن کی کل تعداد ستائیس کے لگ بھگ ہے مختصراً

۱۔ سادہ زندگی
۲۔ دشمن کے لٹریچر کا جواب
۳۔ تبلیغ بیرون ہند
۴۔ تبلیغی مردے
۵۔ وقف زندگی نہایت اہم مطالبات ہیں

خدا تعالیٰ نے آپ کو ایسی جماعت عطا کر رکھی تھی کہ وہ قربانیوں کے میدان میں اس جوش اور جذبہ سے اتر آئی کہ تحریک جدید کا پودا بڑی تیزی سے ایک تناور درخت بن گیا۔ کامرانیوں اور کامیابیوں نے جماعت کے قدم چومے اور وہ پودا ثمر ور بن کر اپنے اثمار سے ساری دنیا کو شادکام کر رہا ہے انہی کامیابیوں ہی کو دیکھ کر اور جماعت کے والہانہ جذبہ کو دیکھ کر حضور نے فرمایا تھا

مرادیں لوٹ لیں دیوانگی نے
نہ دیکھی کامیابی آگہی نے

جو دیوانہ وار مقصد کے حصول میں کوشاں ہو جاتے ہیں وہ مرادوں سے جھولیاں بھر لیا کرتے ہیں۔ چنانچہ تحریک جدید کے اثمار سے جماعت نے جھولیاں بھر لیں۔

اوّل ان اثمار میں سے شیریں ترین ثمر قرآن پاک کا ترجمہ ہے۔ خدا کی پیاری اور اکمل کتاب کو دنیا بھول چکی تھی اور جن کے درمیان میں یہ حائل تھی وہ اس کے فیوض سے نابلد تھے مگر اس پودے کے لذیذ پھل کو دیکھئے کہ اس وقت دنیا کی پندرہ زبانوں میں اس کے تراجم ہو چکے ہیں۔ دنیا اور دنیا والوں کی تحریکات میں سے کوئی ایسی تحریک نہیں یا یوں کہہ لیجئے کہ کوئی ایسا پودا نہیں جس نے ایسا لذیذ پھل دیا ہو۔ تراجم قرآن احیائے اسلام کے لئے سب سے زیادہ ضروری ہیں۔ چنانچہ پندرہ زبانوں کے جاننے اور بولنے والے بے شمار لوگ قیامت تک اس پھل کو کھاتے چلے جائیں گے۔ اس عرصہ میں مزید جتنے اجسام شائع کئے جائیں گے وہ اس کے علاوہ ہوں گے۔

دوم۔ بیرون ممالک تبلیغی مراکز کا قیام ہے جہاں سے اللہ کے عاشق اس ملک کے باشندوں کو زندہ خدا سے روشناس کراتے ہیں اور اس دین حنیف پر کئے جانے والے حملوں کا مقابلہ ہوتا ہے جہاں سے ہادیٔ کامل صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر گند اچھالنے والوں کے مونہہ میں خاک ڈالی جاتی ہے اور دلائل بینہ کے ذریعے ان کو ہمیشہ کے لئے خاموش ہی نہیں کیا جاتا بلکہ ان کے دلوں میں اس معصوم رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت گاڑ دی جاتی ہے اور یہ خدمت بجا لانے والے وہی لوگ ہیں جن سے اس پودے کے لگانے والے نے زندگیاں وقف کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کام میں معاون وہ افراد ہیں جو بے شک گھروں میں بیٹھے ہوتے ہیں جو خود سادہ زندگی بسر کرتے ہیں مگر خون پسینے کی کمائی کو اس الٰہی اور خدائی پودے کی آبیاری میں لگا کر اس کے پھل کھانے والوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اپنی زندگی کو اس پودے کی شادابی کے لئے پیش کرنے والوں کو ایک طرح کے پھل کی خوشخبری تو حضورؓ نے یوں دی ہے

وقف کرنا جان کا ہے کسب کمال
جو ہے صادق وقف میں ہے بے مثال
چمکیں گے واقف کبھی مانند بدر
آج دنیا کی نظر میں ہیں ہلال

واقفین زندگی کے ذریعہ دنیا کے کم و بیش ساٹھ ممالک سے اسلام اور احمدیت کا پیغام نشر ہو رہا ہے۔

سوم:- بہت ہی شیریں پھل جو تحریک جدید کے پودے نے دیا وہ ہے پاکستان کے علاوہ غیر ممالک میں خانہ ہائے خدا یعنی مساجد کی تعمیر جو دلیل اور روشن مثال ہے اس امر کی کہ ان کے میناروں سے توحید کی منادی نہایت ہی بلند آواز سے دن میں پانچ دفعہ ہوتی ہے جہاں اسلام کا نام لینا مشکل تھا۔ جہاں اسلام کے نام ہی سے لوگوں کو نفرت تھی۔ جہاں گرجاؤں میں گھنٹیاں تو عبادت کی طرف بلاتی تھیں مگر خدا کی الفاظ کی صدائیں نہیں اٹھتی تھیں۔

آج دنیا کے ان ممالک میں ۳۵۰ جگہوں سے اللہ اکبر کی مسحور کن صدائیں بلند ہوتی ہیں اور راندگانِ درگاہِ خداوندی کو حی علی الفلاح کہہ کر فلاح کی طرف اور نجات ابدی کی طرف دعوت دیتی ہیں اور یہ نتیجہ ہے تحریک جدید کا یا یہ پھل ہے اس پودے کا جس کی نشوونما کے لئے اس کے بانی نے اپنے ساتھیوں سے ستائیس مطالبے کئے تھے اور جماعت کے ہر طبقہ نے ان مطالبات کو پورا کرنے کے لئے تن من دھن سب قربان کر دیا تھا۔ آج دنیا کے کونے کونے سے توحید کے نقیب لوگوں کو اسلام کے پرچم کے نیچے بلا رہے ہیں کہ آؤ روحانی آنکھ کے اندھو کہ امن صرف اور صرف محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ سرور کائنات فخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں ہے۔ آؤ ہم تمہیں تسلی کا اسکول کا ایک طور بتاتے ہیں۔ آؤ! اور مرادوں سے اپنی جھولیاں بھر لو۔ آؤ! تم بھی اس خدائی پودے کا پھل کھاؤ جس کا پھل ہم نے کھایا ہے۔

درخواست دعا: عزیزم محمود احمد عمر ابن محمد احمد صاحب حال لندن ایک سال کا عرصہ اسہال میں مبتلا ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے احباب جماعت سے درمند دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (عبدالعزیز ربوہ)

تبصرہ

(۱) **ذکرِ محمود** جلد اوّل مرتبہ عبدالباری صاحب قیوم ۱۶۰ صفحات کی اس کتاب میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کی شان میں لکھی گئی وہ نظمیں جمع کر دی گئی ہیں جو حضور کے بچپن کے زمانہ سے لیکر خلافت کے ابتدائی ایام تک کہی گئیں۔ قیمت -/۲ روپے فی نسخہ۔ حضور کی ایک دیدہ زیب تصویر بھی کتاب کی زینت ہے۔

(۲) **ایازِ محمود** جلد چہارم و جلد پنجم جماعت احمدیہ کے مشہور بزرگ اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے طبی رفیق اور دیرینہ خادم حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے ایمان افروز حالات زندگی ان میں بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت جلد چہارم ۱/۵۰ جلد پنجم ۱/۵۰۔ (مرتبہ عبدالباری صاحب قیوم)

(۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا اجمالی تعارف جلد دوم۔ شروع میں حضور علیہ السلام کی کتب کی تاثیرات و برکات کو واضح کرنے کے بعد حضور علیہ السلام کی چند کتب کا جامع تعارف کرایا گیا ہے اور بتایا کہ یہ کتب کیوں لکھی گئیں اور ان میں کیا کیا اچھوتے مضامین بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱/۵۰

جملہ کتب مکتبہ المنصور یم دارالفضل سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

تقریب رخصتانہ اور دردِ درخواست دعا

عزیزہ مبارکہ طیبہ بنت برادرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی کا رخصتانہ ۱۲/۱۵/۶۹ کو بمقام کراچی عمل میں آیا۔ ان کا نکاح عزیزم ڈاکٹر انور احمد صاحب ملک ابن مکرم محترم برادرم ملک عطا محمد صاحب ریٹائرڈ ڈی۔ ایس پی آف کوئٹہ کے ساتھ گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔ برات کوئٹہ سے ۱۴/۱۲/۶۹ کو کراچی آئی۔

برادرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید نے اپنی کوٹھی نشان رحمت واقعہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پر احمدی اور غیر از جماعت معززین کو کثرت کے ساتھ مدعو کیا تھا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد محترم چوہدری آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی نے بھی خاص اس موقع کے لئے اپنی کہی ہوئی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔

بعدہٗ محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فارسی۔ عربی۔ اردو منظوم کلام کے کچھ حصے پیش کئے۔ ازاں بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔ دوسرے دن برات کوئٹہ واپس چلی گئی۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ خداوند کریم یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر طرح سے بابرکت کرے (حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری ربوہ)

احمدی بچوں کیلئے دو نہایت ضروری کتابیں

(۱) **راہِ ایمان** اس کتاب کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریر فرمایا تھا:۔

"اس رسالہ کی غرض و غایت چھوٹی عمر کے احمدی بچوں کے لئے اسلام اور احمدیت کے متعلق ابتدائی معلومات مہیا کرنا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس رسالہ نے بڑی حد تک اس غرض کو پورا کر دیا ہے۔ مفید معلومات ایسے رنگ میں جمع کر دئے گئے ہیں جو چھوٹی عمر کے بچوں کے لئے انشاء اللہ بہت ہی مفید ہوں گے۔ درحقیقت اس رسالہ نے جماعت کی ایک حقیقی ضرورت کو پورا کیا ہے"۔

(الفضل ۶ر دسمبر ۱۹۶۱ء)

(۲) **جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ**:۔ محترم جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے تحریر فرمایا:۔

"یہ کتاب جماعت کے بچوں اور بچیوں کے لئے انشاء اللہ بہت مفید ہوگی۔ ہر گھرانا میں اس کا ہونا بچوں کی تربیت کے لئے از بس ضروری ہے مضمون سادہ الفاظ میں لکھا گیا ہے۔ جس سے کم علم رکھنے والے بڑی عمر کے اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

قیمت راہِ ایمان فی نسخہ ایک روپیہ (۱/-) — جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ فی نسخہ ایک روپیہ (۱/-)

سورہ بقرہ کی ۱۷ آیات یاد کرنے والی خواتین اور ناصرات

۲۹ر رمضان المبارک کے بعد جن بچیات کی طرف سے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنے کی اطلاع ملی ہے۔ ان کی فہرست ذیل میں درج ہے۔

۲ر رمضان المبارک کو ۲۵۶۴ کی فہرست بغرض دعا پیش کی گئی تھی۔ اب کل تعداد مستورات کی دو ہزار چھ سو سترہ ہو گئی اور کل ناصرات ایک ہزار پانچ سو پچاس گویا مستورات اور بچیاں جنہوں نے یہ آیات یاد کی ہیں کل ۴ ہزار ایک سو ستاسٹھ ہیں۔ باقی بہنیں اور بچیاں بھی ۲۵ر دسمبر تک اپنے نام بھجوا دیں۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شہر	تعداد خواتین	نام	تعداد خواتین
گھوگھیات میانی ضلع سرگودھا	۱	شورکوٹ ضلع جھنگ	۹
گوجرانوالہ	۲	دنیا پور	۶
گرمولا ورکاں	۱۵	وزیر کینٹ	۳
ڈیرہ غازیخان	۳	ککی نو	۱
اسلام آباد	۸	سکھر	۱
حاجیوں ضلع لاہور	۵	چک جھمرہ	۱
سرائے عالمگیر	۱	گلگت	۱
چک نمبر ۳ جنوبی سرگودھا	۱	گھٹیالیاں	۲۹
مانوکے تتلے	۲	از جہلم حال وارد گجرات	۱
کوٹ کریم بخش	۶	کڑیال والا ضلع گجرات	۵
نوشہرہ کلے زئیاں	۳	پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ	۵
جگہ کا نام درج نہیں کیا	۲۵		
			۱۶۱

۲۹ر رمضان المبارک کے بعد سترہ آیات یاد کرنے والی ناصرات کی فہرست

شہر	تعداد خواتین	نام	تعداد خواتین
حیدرآباد	۴	غانا	۱۰
چک جھمرہ	۱	کڑیال والہ ضلع گجرات	۲
سکھر	۱	چک نمبر ۲۳ سرگودھا	۵
وزیر کینٹ	۳	گوجرانوالہ	۲
نوشہرہ کلے زئیاں	۱	شیر شاہ روڈ ملتان	۶
شورکوٹ	۴	مدینہ کالونی لاہور	۶
کوٹ کریم بخش ضلع سیالکوٹ	۳	ربوہ	۳
گھوگھیات ضلع سرگودھا	۲	سماعیلیہ کھاریاں	۵
		کل تعداد	۵۸

دوستوں کو ہومیو پیتھی کے متعلق معلومات فراہم کرنیکے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

دوسری سالانہ ہومیو پیتھک نمائش

کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں عام ہومیو پیتھک و بایوکیمک ادویات ہمارے ادارہ جات کی مجربات ادویات انسانی جسم کی ساخت کے متعلق وضاحتی چارٹ اردو انگریزی میں یورپ امریکہ پاکستان اور بھارت کے چوٹی کے ڈاکٹروں کی ہومیو پیتھک و بایوکیمک کتب کی نمائش ہوگی۔

ہم احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں نمائش دیکھنے کی دعوت دیتے ہیں

کارکنان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

تاریخ احمدیت جلد دہم جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر بک سٹال سے طلب فرمائیں (ادارۃ المصنفین)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا مخلصین سے خطاب

تحریک جدید میں حصہ نہ لینے والوں کیلئے لمحہ فکریہ

فرمایا :-

اللہ تعالےٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال اس شرط پر مانگ لئے ہیں کہ وہ ان کو جنت دے گا۔ اے مومنو! کیا تم نے اپنے مالوں کا کوئی حصہ بھی تحریک جدید میں دیا ہے کہ تم خدا سے جنت پا سکو؟

پس احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ نئے سال کے وعدہ جات جلد از جلد اپنے محبوب امام کے حضور پیش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

وقف جدید کے سال رواں کا آخری مہینہ

کیا آپ نے دین کی خاطر اپنا وعدہ اور ذمہ داری پوری کر دی ہے

احباب جانتے ہیں۔ کہ دسمبر کا مہینہ۔ وقف جدید کے سال رواں کا آخری مہینہ ہے۔ اور اس میں پنجاب۔ سندھ۔ بلوچستان اور مشرقی پاکستان کی بہت سی جماعتوں نے وقف جدید کے وعدہ جات کو پورا کرنا ہے۔

پس اٹھیں۔ اور دین کی خاطر کمر ہمت کس کر۔ اپنی ذمہ داری کو بطریق احسن پورا کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

دفتر وقف جدید آپ کی کوششوں کا منتظر ہے۔

ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تحریک جدید کے مجاہدین

۲۹ رمضان کی دعائیہ فہرست ملاحظہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالےٰ اکثر مجاہدین تحریک جدید اور عہدیداران جماعت مرکز میں تشریف لائیں گے اس موقعہ پر وہ اپنی اپنی جماعت کی وہ فہرست جو ۲۹ رمضان کو بغرض دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کی گئی تھی ملاحظہ فرما کر اطمینان فرمالیں کہ کوئی مجاہد شامل ہونے سے محروم تو نہیں رہا۔ ایسی فہرستیں انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے بعد شائع کر دی جائیں گی۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت

مندرجہ ذیل خالی اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں

لیکچرار تاریخ و اسلامیات

شارٹ ہینڈ اور ٹائپ کے لئے استاد

لیکچرار کی تنخواہ ۲۸۰/- روپے ماہوار سے شروع ہوگی۔ شارٹ ہینڈ کے امیدوار کم از کم مطلوبہ تنخواہ کا ذکر کریں۔ درخواستیں پانچ جنوری ۱۹۷۰ء سے قبل مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجیں۔

مینیجر تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں
ضلع سیالکوٹ

شاہ میڈیکو کچہری بازار۔ لائل پور کی رائے ہے

آپ کو مبارک ہو۔ اکسیر پائیوریا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور اس سے پائیوریا کے پرانے مریض بھی ٹھیک ہو گئے ہیں۔

لہٰذا ہم پائیوریا کے مریضوں کو بھی "اکسیر پائیوریا" تیار کردہ ناصر دواخانہ کے استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

اکسیر پائیوریا دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ شکایت کیلئے شافی علاج (قیمت ۱ ایک روپیہ پچاس پیسے)

ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ (فون نمبر ۳۴)

ولکشا پرفیومری کمپنی

جو قادیان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے نہایت اعلیٰ درجہ کی اشیاء ائو قسم تیل و عطر تیار کی تھیں۔ اپنا کام پچھلے سال سے شروع کر دیا ہوا ہے اسی سال دیسی عطر حنا، گلاب خس۔ چنبیلی بھی تیار کئے ہیں۔ چنانچہ جلسہ سالانہ پر اسکی مصنوعات ربوہ میں جنرل مرچنٹوں، زنانہ نمائش گاہ اور ہمارے اپنے سٹال گوشہ بازار سے مل سکیں گی۔ دوست خرید کر فائدہ اٹھائیں۔

ولکشا پرفیومری کمپنی، مکان ۱۴ مین سٹریٹ ۲۵ نسبت روڈ لاہور

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے جملہ امور الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں۔ مزید برآں یہ بھی درخواست ہے کہ اپنا خریداری نمبر جو آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے وہ ضرور ساتھ لائیں تاکہ حساب کتاب میں کسی قسم کی کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ بصورت دیگر تعمیل میں بلا وجہ تاخیر ہوگی۔

(مینیجر الفضل)

میاں میٹھو چوری کھانی ایں!

کی بجائے اپنی جان سے پیارے میاں میٹھو کو نماز مترجم مرتبہ ماسٹر حمید احمد واقف زندگی جس میں نماز سے متعلق تمام مسائل درج ہیں۔ آج ہی خرید کر تمام مسائل یاد کرا دو۔ تاکہ جنت میں پہلے سوال کا جواب دینے کی صلاحیتیں پیدا ہو جائیں

ملنے کا پتہ **مکتبہ فیض عام ربوہ** ۴۸ صفحہ

عام ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات پر

۱۵ فیصدی کمشن!

حاصل کرنے کے لئے ۲۴ تا ۳۰ دسمبر ہمارے شفاخانہ میں

تشریف لائیں

نوٹ :- ادویات کے ریٹ پاکستان کے تھوک فروش اداروں کے Rates کے مطابق ہونگے اور یہ رعایت بڑے بڑے اور مستقل گاہکوں کے علاوہ ہر خریدار کو دی جائے گی۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی
متصل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

فادر ٹین پین کے لئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے

آٹھ خاص نمبر

ماہنامہ الفرقان کا ہر شمارہ نہایت ٹھوس اور مدلل مضامین پر مشتمل ہوتا ہے مگر اس کے خاص نمبر نمایاں تاریخی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس وقت صرف آٹھ ایسے خاص نمبر فروخت کے لئے موجود ہیں شائقین کے لئے سنہری موقع ہے بعد میں نایاب ہونے کی صورت میں کسی قیمت پر بھی نہ مل سکیں گے محصول ڈاک کے علاوہ ان کی قیمت حسب ذیل ہے

1. حضرت فضل عمر نمبر ۱/۰۰
2. درویشان قادیان نمبر ۲/۵۰
3. حضرت میر محمد اسحٰق نمبر ۱/۵۰
4. حضرت قمر الانبیاء نمبر ۲/۰۰
5. حضرت حافظ روشن علی نمبر ۱/۶۰
6. فضیلت اسلام نمبر ۱/۰۰
7. خاص نمبر (بجواب ماہر القادری) ۰/۷۵
8. لا نسخ فی القرآن نمبر ۱/۰۰

(مینیجر الفرقان ربوہ)

حادثات کا فوری علاج

زخم پوڈر: تازہ اور بیتے زخم خواہ کتنے ہی گہرے ہوں اس کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں کتے کاٹے زخم کا بھی بہترین تریاق ہے۔ قیمت ایک روپیہ

لال مرہم۔ جلی ہوئی جلد، سوزش، آبلوں کا، تباہی کا کامیاب علاج، پھوڑے، پھنسیوں، کیل مہاسوں، خارش، اگزیما اور جلد وغیرہ کے پھٹنے کے لئے بہترین مرہم۔ قیمت ۵۰ پیسے۔ ۷۵ پیسے ایک روپیہ

دونوں اکسیروں کا ہر گھر میں ہونا نہایت ضروری ہے

بھٹی ہومیو شفاخانہ رحمت بازار۔ ربوہ

شمع کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے

بے نظیر کاجل

دواخانہ فضل الٰہی۔ گگو۔ ساہیوال۔

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں

ہماری عارضی دکان

بالمقابل ایوان محمود

گول بازار ربوہ میں ہوگی

بیمار عورتوں کے معائنہ کا تسلی بخش انتظام ہوگا

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ

کامیاب اور مجرب دواؤں کے نام

مخلوق خدا کی خدمت اور کم منافع بخش انصاف ہے

بواسیر کے لئے ۴ کیپسول کا کورس، نیو پائلز کورس ۲/۵۰

کمزور اور سوکھے بچوں کیلئے شفائی ٹانک ۲/۵۰

تمام نسوانی امراض کیلئے فیملی ٹانک ۴/۵۰

پائیوریا کا مکمل کورس۔ پائیوریا کیور ۴/۰

خاص طاقت کے لئے نیو پاور ٹانک ۵/-

خاص طاقت کے لئے سپیشل ڈرائپس ۶/-

گردہ کی تکالیف کے لئے کڈنی اینڈ بلڈر لوشن ۵/-

پیٹ کی تکالیف کا علاج کالک مکسچر ۱/۲۵/۷۵

ہر قسم کا اور شدید مرض کا علاج۔ کیوریں ۱۵/۷۵/-

جانوروں کے مہلک بخار کی مجرب دوا۔ شفائی بخار ۷۵ پیسے

ایسے ۱۵۰ سے زائد مجربات کا کتابچہ مفت طلب فرمائیں۔

مثالاً ہومیو چیک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ضروری گذارش

مشتہرین سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کریں۔ (مینیجر)

کمزوری اور سستی کا شرطیہ علاج

خواہ کسی غلطی سے قوی مفلوج، اعضاء ڈھیلے اور لاغر ہو چکے ہوں کیس دیرینہ اور مایوسی ہی مایوسی ہو تو بھی موجودہ سائنسی ترقی کے دور میں مایوس نہ ہوں: اپنی اولین فرصت میں بالمشافہ یا بذریعہ ڈاک مندرجہ ذیل ایڈریس پر Contact کریں۔

تمام حالات بصیغہ راز منصور ہوں گے

حکیم فضل الٰہی آف کوٹلہو

رحمت بازار۔ ربوہ

تادیان کا قدیمی مشہور عام بے نظیر تحفہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات

کا لیبل پڑھ لیا کریں

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے

بہترین تحفہ

ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل پڑھ لیا کریں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے سٹال گول بازار ربوہ سے خریدیں

مینیجر شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

سلسلہ احمدیہ کی روایات اور قادیان کی پاکیزہ زندگی کو یاد رکھنے کے لئے

حضرت قاضی اکمل صاحب کی نظموں کا مجموعہ

زمزمۂ اکمل

نوجوانوں اور بچوں کے پاس ہونا ضروری ہے جلسہ سالانہ پر کتب فروشوں سے دستیاب ہوگا

بدر بک بیورو۔ ربوہ

لیکوریا کی اکسیر دوا مائیران

لیکوریا کے لئے یہ ایک ایسی اکسیر دوا ہے کہ رحم اور متعلقہ اعضاء کے ہر قسم کے ورم اور زخم رفع کر کے اس موذی مرض سے بکلی نجات دیتی ہے۔ خون صالح پیدا کر کے جسمانی اور اعصابی کمزوری دور کرتی ہے بانجھ پن، اکھڑاء، بار بار کے اسقاط حمل، ایام کی تکلیف اور بے قاعدگی کے لئے نہایت مفید ہے۔ دیرپا استعمال سے رحم کی رسولی تحلیل ہو جاتی ہے ہر عمر اور ہر حالت میں استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ صبح۔ دوپہر۔ شام ایک ایک گولی کھانے کے بعد

قیمت ۳۰ گولی ۲/۲۵ - ۴۵ گولی ۳/۲۵

ملنے کا پتہ: ڈاکٹر بشیر احمد۔ گول بازار۔ ربوہ

دونوں طرح فائدہ ہی فائدہ

بیمہ شدہ رقم کے ہر ہزار روپیہ پر

پریمیم	بونس
۲۵ سال کی عمر میں لی گئی تیس سالہ پالیسی پر	برائے ۶۹-۱۹۶۸ء
حین حیات پالیسی پر ۲۶ روپے ۸۰ پیسے سالانہ	حین حیات پالیسی پر ۴۲ روپے
میعادی پالیسی پر ۳۱ روپے سالانہ	میعادی پالیسی پر ۳۳ روپے

ہوٹل لائف انشورنس

جلسہ سالانہ کے کارکنان سے حضور ایدہ اللہ کا پر اثر خطاب

بقیہ صفحہ اول

پردوں کی تیاری اور فٹنگ وغیرہ میں مکرم عبدالسمیع صاحب انور انسٹرکٹر ورکشاپ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نیز ربوہ کے مکرم عبدالمجید صاحب طاہر، مکرم ملک نذیر احمد صاحب ناصر، مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید، مکرم حمید خالد صاحب، مکرم محمد اسلم صاحب، مکرم محمد افضل صاحب اور مکرم محمود احمد صاحب نے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اسیطرح مکرم مبارک مصلح الدین صاحب ایم اے ناظم سوئی گیس بھی اس سلسلہ میں شروع سے پیش پیش رہے ہیں۔ ان سب احباب نے اس تقریب کو مکمل کرنے میں گزشتہ کئی ماہ سے دن رات ایک کر رکھا ہے اور بحمد اللہ تعالیٰ خدمت و وفائیت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر دکھایا ہے فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

دفتر جلسہ سالانہ میں حضور کی تشریف آوری

دارالضیافت میں روٹی پکانے والی مشینیں ملاحظہ فرمانے اور کارکنان کو بیش قیمت ہدایات سے نوازنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صاحب جلسہ سالانہ کی معیت میں دفتر جلسہ سالانہ کے احاطہ میں تشریف لائے جہاں جلسہ سالانہ کے قریباً ڈیڑھ ہزار کارکن اپنے اپنے شعبہ کے ناظمین کی سرکردگی میں ایک خاص ترتیب اور نظام کے تحت صفوں میں ایستادہ تھے جملہ کارکنان نے بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی حضور ان کے سامنے سے گزرتے اور ان کے سلام کا جواب دیتے ہوئے دفتر جلسہ سالانہ کے برآمدہ میں تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہو کر حضور نے جملہ کارکنان کو ایک مختصر لیکن نہایت درجہ پر اثر خطاب سے نوازا۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

حضور ایدہ اللہ کے برآمدہ میں تشریف لانے کے بعد پہلے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی بعد ازاں حضور نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا آج دنیا میں کہیں بھی اتنے بڑے پیمانہ پر چند دنوں میں اتنی بڑی خدمت خدا کی راہ میں نہیں ہو رہی ساٹھ ستر ہزار آدمیوں کے کھانے اور رہائش کا انتظام کرنا معمولی کام نہیں ہے اگر ہم رضاکارانہ خدمت کے اس تحفہ کو پورے اخلاص کے ساتھ اپنے رب کے حضور پیش کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو ہم اس کا بے انداز رحمتوں کے وارث بن سکتے ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے انداز افضال و انعامات کا وعدہ دیا گیا ہے۔ ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ جتنا عظیم وعدہ ہو نگرانی بھی اتنی ہی کڑی اور سخت ہوتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی بات پر گرفت ہو جایا کرتی ہے اس لئے رضاکارانہ خدمت کے اس امتحان میں پورا اترنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں میں بھی دعا کروں گا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح رنگ میں خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے ہم سے چھوٹی سے چھوٹی لغزش بھی سرزد نہ ہو ہم ہمیشہ ہی رضاکارانہ خدمت کا تحفہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے رہیں۔ خدا کے افضال و انعامات کے وعدے ہمارے حق میں پورے ہوں۔ اور اس کی کامل رحمتوں کے ہم وارث بنیں (آمین)

اس پر اثر خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ نے پرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں جلسہ کے کارکنان شریک ہوئے

شعبہ جات کے ناظمین کو قیمتی ہدایات

دعا سے فارغ ہونے کے بعد کارکنان تو اپنی اپنی جگہ کھڑے رہے اور حضور افسر صاحب جلسہ سالانہ نائب افسران جلسہ نیز جملہ انتظامی شعبوں کے ناظمین کی معیت میں افسر صاحب جلسہ سالانہ کے دفتر کے اندر تشریف لے گئے اور وہاں کچھ دیر تشریف فرما رہ کر مختلف انتظامی امور کے متعلق ناظمین سے تبادلہ خیالات فرمایا۔ اور انہیں ان کے مفوضہ فرائض کی ادائیگی سے متعلق قیمتی ہدایات سے نوازا۔

وسیع بنیادوں پر کام کا آغاز

حضور ایدہ اللہ کے تشریف لے جانے کے بعد محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے جملہ کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کی روشنی میں ان کی نہایت اہم اور عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور انہیں اپنے اپنے فرائض انجام دینے کی تلقین کی۔

اس کے فوراً بعد جملہ کارکنان اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر جا حاضر ہوئے اور اس طرح ہر شعبہ میں پورے جذبہ و جوش کے ساتھ انتہائی وسیع بنیادوں پر کام شروع ہو گیا۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تنور پر روٹی پکانے والی خواتین کی ضرورت

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دیہات کی ایسی خواتین کی ضرورت ہے جو بڑے تنوروں پر روٹی پکا سکیں دیہات لجنات کی ایسی خواتین ربوہ پہنچتے ہی دفتر لجنہ میں اپنے ناموں اور ٹھہرنے کی جگہ سے اطلاع دیں

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں مسجد مبارک میں نماز تہجد باجماعت اور درس قرآن

حسب سابق امسال بھی ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو مسجد مبارک ربوہ میں نماز تہجد باجماعت اور درس قرآن کریم کا انتظام کیا گیا ہے۔ ۴½ بجے نماز تہجد شروع ہوا کرے گی۔ اور نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا کرے گا۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

دکانیں لگانے والے دوستوں کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں دکان لگانے والے دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے لئے ٹاؤن کمیٹی کے قواعد کے مطابق لائسنس فیس ادا کرنی ضروری ہوگی اس کے لئے ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے باقاعدہ رسید جاری کی جائے گی۔ (منتظم بازار جلسہ سالانہ)

جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ سرحد کے لئے ایک ضروری اعلان

امیر علاقائی جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ سرحد کا انتخاب بروز جمعہ بتاریخ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۹ء مسجد مبارک ربوہ میں (بعد ملاقات حضرت اقدس بر موقعہ جلسہ سالانہ) ہوگا۔ جملہ امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ سرحد سے درخواست ہے کہ وہ اس موقع پر شمولیت فرما کر ممنون فرمادیں۔

محمود احمد
(امیر جماعت احمدیہ ضلع پشاور)

جلسہ سالانہ پر سپیشل گاڑیوں کا پروگرام

۱۔ کراچی کی سپیشل ٹرین کراچی سے ۵ بجے شام ۲۴ دسمبر کو روانہ ہوگی۔

۲۔ راولپنڈی کی سپیشل ٹرین راولپنڈی سے ۲۴ دسمبر ۶ بجے شام روانہ ہوگی

۳۔ نارووال سپیشل — نارووال سے ۲۴ دسمبر صبح ۹-۳۰ پر روانہ ہو کر ربوہ ۶-۲۵ پر پہنچے گی۔

۴۔ سیالکوٹ سپیشل۔ — سیالکوٹ سے ۲۵ دسمبر صبح ۹-۳۰ پر روانہ ہو کر ۵-۱۰ پر ربوہ پہنچے گی

۵۔ گجرات ریل کار۔ — گجرات سے ۲۵ دسمبر صبح ۹ بجے روانہ ہو کر ۲-۲۵ پر ربوہ پہنچے گی۔

(عبدالرشید غنی ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

نہایت ضروری تصحیح!

۲۳ دسمبر ۱۹۶۹ء کے الفضل میں ص ۸ پر مکرم اقبال احمد صاحب نجم متعلم جامعہ احمدیہ کی ہمشیرہ صاحبہ محترمہ کی تقریب رخصتانہ کی خبر شائع ہوئی ہے اس میں ان کا نام سہو کتابت سے "رفیعہ بیگم" لکھا گیا ہے جو درست نہیں۔ ان کا اصل نام امینہ بیگم بدر ہے اس کی شادی چوہدری مبارک علی صاحب حنات ابن مکرم چوہدری نور احمد صاحب آف جنڈیالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ساتھ ہوئی ہے۔ احباب مذکورہ خبر میں تصحیح فرمالیں۔ نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین